بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا قیام

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت قائم کیے جانے والے پہلے انجینئرنگ کالج کی عمارت کا معائنہ کررہے ہیں۔ اس موقع پر ایم این اے آصف حسنین اور دیگر افسران بھی موجود ہیں

کسی بھی ملک کی ترقی میں تعلیم انتہائی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ عصر حاضر میں تعلیم کے بغیر کسی بھی قوم کی ترقی کا تصور بھی محال ہے دنیا بھر میں تعلیم کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو طب اور انجینئرنگ کے شعبوں میں فنی تعلیم کی جانب بھرپور توجہ دی جارہی ہے پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں بھی چند انجینئرنگ کالجز اور یونیورسٹیز بھی نوجوان طالب علموں کو فنی تعلیم دینے کے لئے سرگرم عمل ہیں تاہم این ای ڈی یونیورسٹی کا شمار ملک کی ان بہترین اور قابل ذکر انجینئرنگ یونیورسٹیز میں کیا جاتا ہے جہاں سے ہر سال سینکڑوں نوجوان مختلف شعبوں میں فنی تعلیم حاصل کرکے پاکستان سمیت دنیا بھر میں عملی خدمات انجام دے رہے ہیں لیکن کراچی کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر اور نوجوانوں کی انجینئرنگ کے شعبوں میں دلچسپی کے باعث ضروری ہے کہ انجینئرنگ کالجز میں اضافہ کیا جائے تاکہ شہر کے نوجوان طالب علموں کو زیادہ سے زیادہ انجینئرنگ کی تعلیم کے مواقع میسر آسکیں۔

اہل کراچی کو نوید ہو کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت انجینئرنگ کالج کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے پاکستان بھر میں یہ پہلا انجینئرنگ کالج ہوگا جو کسی بھی بلدیاتی ادارے کے تحت قائم کیا جائے گا جو یقیناً کراچی کے لئے ایک اعزاز ہوگا کورنگی میں قائم کیے جانے والے انجینئر کالج کی تعمیر تیزی سے جاری ہے، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے گزشتہ دنوں انجینئرنگ کالج کی زیر تعمیر عمارت کا دورہ کیا اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی آئندہ 3 ماہ کے اندر اندر شہر میں ایک انجینئرنگ کالج کا آغاز کررہی ہے جو ملک بھر میں کسی بلدیاتی ادارہ کے زیر انتظام پہلا انجینئرنگ کالج ہوگا اور یہ کالج کے ایم سی کے تحت کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کی طرح معیاری اور ملک بھر میں نامور کالج ثابت ہوگا ملک کی معروف انجینئرنگ یونیورسٹی این ای ڈی نے اس کالج کے اپنے ساتھ الحاق کی منظوری دے دی ہے تاہم ضابطہ کی کارروائی اور دستاویز کی تیاری کا کام جاری ہے جس کے بعد کالج کا باقاعدہ الحاق ہوجائے گا، پہلے مرحلے میں الیکٹرانک اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی کلاسز کا اجراء ہوگا جبکہ آئندہ سال سول اور ٹیکنیکل شعبوں کی کلاسز شروع کی جائیں گی اور مرحلہ وار اس میں اضافہ کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ یہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے لانڈھی کورنگی کے عوام کیلئے ایک معیاری انجینئرنگ کالج کا کے قیام کے ایم سی کی جانب سے ایک تحفہ ہوگا، انہوں نے کہا کہ کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج پاکستان کا بہترین کالج ہے، اسی طرح انجینئرنگ کالج بھی پاکستان کا بہترین اور معیاری کالج ثابت ہوگا، انہوں نے کہا کہ اس کالج میں کے ایم ڈی سی کی طرح تمام داخلے مکمل میرٹ پر ہونگے، فنی تعلیم ترقی کی نشانی ہے ہمیں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو انجینئرنگ کے شعبے کی طرف لے جانا چاہیے کیونکہ دنیا بھر میں نوجوانوں کی فنی تعلیم کی طرف توجہ دی جاتی ہے اس سے نہ صرف بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا بلکہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی میں بھی اضافہ ہوگا بلدیہ عظمیٰ کراچی نے محدود وسائل کے باوجود کراچی کے نوجوانوں کیلئے معیاری فنی تعلیم، طب اور انجینئرنگ کی سہولت فراہم کرنے کے اقدامات کیے ہیں ایڈمنسٹریٹر کراچی نے ہدایت کی کہ کالج کے بورڈ آف گورنرز میں علاقہ کے ممبر قومی اسمبلی سمیت کورنگی اور لانڈھی کے ضلعی علاقوں کی انجمنوں کے نمائندوں، ممتاز شہریوں، ماہرین تعلیم، صنعت کاروں اور تاجروں کو شامل کیا جائے تاکہ کے ایم سی کے وسائل پر کم سے کم بوجھ پڑے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے اس موقع پر علاقہ کے منتخب نمائندے ممبر قومی اسمبلی جناب آصف حسنین اور گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں اور سرپرستی کے باعث بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت پہلے انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کالج کی منظوری ہوئی اور این ای ڈی یونیورسٹی نے اس کے باضابطہ الحاق کی منظوری بھی دے دی۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی کو زیر تعمیر عمارت کے دورے کے موقع پر مکمل بریفنگ دی گئی ایڈمنسٹریٹر کراچی نے بریفنگ کے بعد متعلقہ افسران کو مختلف ہدایات جاری کیں اور کہا کہ عمارت کی تعمیر کو جلد از جلد کیا جائے اور اس کی تعمیر میں معیار کا خاص خیال رکھا جائے۔ ☆☆☆